1

4671CH01

دعا

خدایا! ہم ترے دربار میں اک عرض لائے ہیں
یہ اپنے سَر، تری سرکار میں ہم نے جھکائے ہیں

گزارے زندگی اب قوم اپنی اُن فضاؤں میں
مَسرّت ناچتی ہو رات دن جِن کی ہواؤں میں

جہاں خوددار اور بے خوف ہوں چھوٹے بڑے سارے
سدا خُلق و اُخوّت کے چمکتے ہوں جہاں تارے

جہاں ہر شخص ہو ہمدرد اور غم خوار دنیا کا
جہاں پھیلا ہوا ہو علم و فن کا ہر طرف چرچا

© NCERT to be republished

جہاں ہر کام میں تکمیل ہو پیشِ نظر سب کے
جہاں بندے نہ ہوں افراد نفرت اور تعصّب کے
جہاں کے لوگ دور از کار رسموں کے نہ قائل ہوں
جہاں پر لوگ دل سے خدمتِ انساں پہ مائل ہوں
عمل میں راستی ہو، صِدق ہو اُن کی زبانوں پر
توانا ہوں، مگر آفت نہ ڈھائیں ناتوانوں پر
برابر ہو جہاں ہر ایک، ادنا ہو کہ اعلا ہو
جہاں انصاف کا اور عدل ہی کا بول بالا ہو

—محمد شفیع الدین نیّر

© NCERT not to be republished

لفظ و معنی

خود دار	:	غیرت مند
خُلق	:	اچھی عادت
اُخوّت	:	بھائی چارا، محبت
غم خوار	:	ہم درد، دکھ درد کا شریک
تکمیل	:	پورا کرنا
پیشِ نظر	:	نظر کے سامنے، موجود، روبرو
تعصّب	:	بے جا طرف داری
دور از کار	:	بے کار، پرانی
مائل	:	متوجہ
راستی	:	سچائی
صِدق	:	سچائی
توانا	:	طاقت ور
ناتواں	:	کم زور
عَدل	:	انصاف

غور کرنے کی بات

- یہ نظم ٹیگور کی مشہور کتاب گیتا نجلی کے ایک گیت سے متاثر ہو کر لکھی گئی ہے۔
- یہ ایک دعائیہ نظم ہے جس میں شاعر خدا سے مخاطب ہے۔اس نظم میں شاعر نے مِل جُل کر اور پیار محبت سے رہنے کی دعا مانگی ہے۔
- لفظ 'قوم' سے مراد ہے ایک ملک میں رہنے والے سبھی لوگ۔

سوچیے اور بتائیے

- اس نظم میں 'سرکار' سے کیا مراد ہے؟
- 'خُلق اور اُخوّت کے تارے چمکنے' کا کیا مطلب ہے؟
- نظم میں کس چیز کے پھیلنے کی تمنا کی گئی ہے؟
- دور از کار رسموں سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
- عدل اور انصاف کا بول بالا ہونے کے کیا فائدے ہیں؟

نظم کو دوبارہ پڑھیے اور نیچے دیے گئے مصرعوں میں صحیح لفظ بھریے

- گذارے زندگی اب قوم اپنی ان ____________ میں
- جہاں ہر شخص ہو ہم درد اور ____________ دنیا کا
- جہاں ہر ____________ میں تکمیل ہو پیشِ نظر سب کے
- ____________ پر لوگ دل سے خدمتِ انساں پہ مائل ہوں
- عمل میں راستی ہو ____________ ہو اُن کی زبانوں پر
- برابر ہو جہاں ہر ایک ____________ ہو کہ اعلا ہو

وہ مصرعے تلاش کر کے لکھیے جن میں درج ذیل الفاظ آئے ہیں

عرض :
مسرت :
تکمیل :
بندے :
خدمت انساں :

© NCERT not to be republished

شعر مکمل کیجیے

(الف)	(ب)
جہاں خوددار اور بے خوف ہوں چھوٹے بڑے سارے	________
________	جہاں پھیلا ہوا ہو علم و فن کا ہر طرف چرچا
عمل میں راستی ہو، صدق ہو اُن کی زبانوں پر	________
________	جہاں انصاف کا اور عدل ہی کا بول بالا ہو

© NCERT not to be republished

خوش خط لکھیے اور بلند آواز سے پڑھیے

- فضا ________ ________
- خوددار ________ ________
- خُلق ________ ________
- اُخُوّت ________ ________
- غم خوار ________ ________
- مائل ________ ________
- تعصّب ________ ________

دور ازکار ____________ ____________

ناتواں ____________ ____________

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

- اس نظم میں لفظ 'سدا' استعمال ہوا ہے جس کا مطلب ہے 'ہمیشہ'۔ ایک لفظ 'صدا' بھی ہے جس کا مطلب ہے 'آواز'۔ ایسے دو لفظوں کو جن کی آواز ایک ہو لیکن اِملا اور معنی کے اعتبار سے مختلف ہوں، ہم آواز الفاظ کہتے ہیں۔ پانچ ایسے الفاظ لکھیے جن کی آواز ایک ہو لیکن املا اور معنی الگ ہوں:

____

____

____

____

____

- بعض الفاظ ایسے ہوتے ہیں جن کا تلفّظ دو طرح سے ہوتا ہے اور دونوں کے معنی الگ ہوتے ہیں جیسے لفظ 'خلق' اس کا ایک تلفّظ ہے 'خُلق' جس کے معنی اچھی عادت اور خوش مزاجی کے ہیں اور دوسرا 'خَلق' جس کا مطلب ہے دنیا کے لوگ، مخلوق۔ خُلق کی جمع اخلاق اور خَلق کی جمع خلائق ہے۔ آپ پانچ ایسے الفاظ لکھیے جن کا تلفظ الگ الگ ادا کرنے سے معنی بدل جاتے ہوں:

© NCERT not to be republished

- اس نظم میں دو لفظ 'بے خوف' اور 'ہم درد' آئے ہیں۔ لفظ خوف سے پہلے 'بے' اور درد سے پہلے 'ہم' لگا کر نئے الفاظ بنائے گئے ہیں۔ کسی لفظ کے شروع میں اگر کوئی اضافہ کیا جائے تو اسے سابقہ کہتے ہیں۔ آپ اسی طرح کے پانچ الفاظ لکھیے:

عملی کام

- اس نظم کو یاد کیجیے اور دعائیہ جلسے میں پیش کیجیے۔
- اپنے اسکول کی لائبریری یا انٹرنیٹ کی مدد سے ایسی نظموں کا انتخاب کیجیے جن میں اللہ کی تعریف اور عظمت بیان کی گئی ہو۔

© NCERT not to be republished